ادارہ

أفضل التطبيق العصري علی مسائل القدوري (تین جلدیں)

(متنِ قدوری پر عصر حاضر کے مسائلِ جدیدہ کا عمدہ انطباق)

مؤلف: مفتی محمد افضل صاحب (استاذ جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم، اکل کوا، ہندوستان)۔
صفحات جلد اول: ۷۲۴۔ صفحات جلد دوم: ۶۸۸۔ صفحات جلد سوم: ۵۰۰۔ قیمت: درج نہیں۔
اسٹاکسٹ: مکتبہ مروان، دکان نمبر: ۱۹، سلام کتب مارکیٹ، بالمقابل جامعہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔
رابطہ نمبر: 0332-2535754

''مختصر القدوري'' فقہ حنفی کا معروف متن اور بنیادی کتاب ہے جو درسِ نظامی کا حصہ ہے، اسے ابتدائی درجات کا طالب علم ضرور پڑھتا ہے۔ اس کتاب کو ہر دور میں مدارس اور علمی حلقہ میں شہرت اور مقبولیت حاصل رہی ہے، اسی کتاب سے ایک مبتدی طالب علم' فقہ کے مسائل تفصیل سے پڑھنا شروع کرتا ہے اور صورتِ مسئلہ اور احکام کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے، اور اس کے پڑھنے کے بعد ہی کنز الدقائق، شرح وقایہ اور ہدایہ وغیرہ فقہ کی دیگر ضخیم کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔

اس کتاب کی عربی، اردو کے علاوہ کئی زبانوں میں شروح لکھی گئی ہیں، یہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، مگر اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں صرف قدوری کی عبارت، ترجمہ اور مسئلہ کی تفہیم پر کفایت نہیں کی گئی، بلکہ قدوری کے متن اور صورتِ مسئلہ کے حل کے ساتھ ساتھ اس پر جدید مسائل میں سے کسی مسئلہ کو منطبق اور جاری کیا گیا ہے، یعنی جس صورتِ مسئلہ پر کوئی جدید مسئلہ منطبق اور جاری ہوسکتا تھا، اس صورتِ مسئلہ کی وضاحت کے ساتھ ساتھ کوئی جدید مسئلہ بھی آگے بیان کردیا گیا ہے۔ ترتیب اس طرح ہے کہ:

۱- پہلے ''رقم المتن'' کے عنوان کے تحت قدوری کا وہ متن لایا جاتا ہے، جس پر کوئی جدید مسئلہ منطبق ہوسکتا ہے۔ ایسے ہر متن کو ایک نمبر دیا گیا ہے۔

۲- پھر ’’توضیح المسألة‘‘ کے عنوان کے تحت متن کی تشریح اور وضاحت کی جاتی ہے اور صورتِ مسئلہ کو بیان کیا جاتا ہے۔

۳- پھر ’’تفریع من المسائل العصریة‘‘ کے عنوان کے تحت وہ جدید مسائل ذکر کیے جاتے ہیں جو مذکورہ بالا متن پر منطبق ہوسکیں۔

۴- آخر میں ’’طریقة الانطباق‘‘ کے عنوان سے انطباق کی وجہ اور طریقہ بیان کیا جاتا ہے کہ جدید مسئلہ متن پر کیسے اور کیوں منطبق ہورہا ہے؟! دلائل کے ساتھ اس انطباق کی وضاحت کی جاتی ہے۔

مذکورہ ترتیب کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے ’’کتاب الصلوٰة‘‘ سے ایک مثال ملاحظہ فرمائیں:

نماز میں دائیں بائیں دیکھنے کا حکم

رقم المتن - ۶۳

’’ولا یلتفت یمینا وشمالا‘‘

ترجمہ: ’’اور دائیں بائیں نہ دیکھے۔‘‘

توضیح المسألة

مصلی کا دورانِ صلاۃ دائیں بائیں دیکھنا مکروہ ہے، کیونکہ دائیں بائیں دیکھنے کی وجہ سے نماز میں دھیان ہٹنے کا خطرہ ہے جو خشوع وخضوع میں خلل انداز ہوگا۔

تفریع من المسائل العصریة (رقم المسألة :۱۱۸)

نماز میں موبائل فون وائبریٹ (Vibrate) پر رکھنا

بعض لوگ نماز سے پہلے موبائل کو سوئچ آف نہ کرتے ہوئے صرف موبائل کی گھنٹی بند کرکے وائبریٹ (Vibrate) پر رکھتے ہیں، ان کا یہ فعل مکروہ ہے، کیوں کہ دورانِ صلاۃ موبائل کا وائبریٹ کرنا نماز میں خلل پیدا کرتا ہے جو نماز سے دھیان ہٹادیتا ہے۔

طریقة الانطباق

یہاں ایک ضابطہ جان لینا چاہیے، تاکہ انطباق بے غبار ہوجائے کہ ہر اس صفت یا فعل کے ہوتے ہوئے نماز پڑھنا جو نماز کے خشوع وخضوع میں مخل بنے مکروہ ہے، اور جیسے نماز میں دائیں بائیں دیکھنا نماز میں مخل ہے، ایسے ہی دورانِ صلاۃ موبائل کا وائبریٹ (Vibrate) کرنا بھی خشوع وخضوع میں خلل پیدا کرتا ہے اور دل کو اس کی طرف مشغول کردیتا ہے، اس لیے یہ بھی مکروہ ہوگا۔‘‘ (أفضل التطبیق

العصري على مسائل القدوري، جلد اول، ص: ۳۲۹، ۳۳۰)

جدید مسائل کے انطباق کے طریقہ پر روشنی ڈالتے ہوئے مؤلف ''عرضِ مؤلف'' میں لکھتے ہیں:

''کتاب میں نوازل (مسائلِ جدیدہ) کو حل کرنے کے لیے بنیادی طور پر جو تین باتیں ضروری ہوتی ہیں، اس کی پوری رعایت کی گئی ہے:

(الف) تصورِ نازلہ (Portry in the mind) یعنی کسی بھی شئے پر حکم شرعی لگانے کے لیے اس کا صحیح خاکہ ذہن میں ہونا ضروری ہوتا ہے، کیونکہ تصورِ شئے اصل ہے اور اس پر حکم شرعی کا لگانا اس کی فرع ہے اور بدون اصل فرع کا تصور نہیں ہوسکتا۔

(ب) تکییفِ نازلہ (Conditioning fitting) یعنی اصولِ شرعیہ میں سے کسی اصل کی طرف جدید مسئلہ کو پھیرنا۔

(ج) تطبیقِ نازلہ (Adaptation) یعنی نازلہ (جدید مسئلہ) پر حکم شرعی کو اُتارنا اور چسپاں کرنا۔''

(أفضل التطبيق العصري على مسائل القدوري، جلد اول، عرضِ مؤلف، ص: ۵۴-۵۵)

جدید مسائل کا انطباق قدوری کے تمام فقہی ابواب پر کیا گیا ہے۔ قدوری کے کل ۲۸۳ متون ہیں، جن پر ۸ ۶۳ جدید مسائل کو منطبق کیا گیا ہے۔ یہ تمام متون اور جدید مسائل تقریباً دو ہزار صفحات کی تین جلدوں پر محیط ہیں۔ نیز ہر مسئلہ سے متعلق قرآن وحدیث اور فقہی کتب سے دلائل بھی حاشیہ میں درج کیے گئے ہیں۔ طلبہ اور علماء کرام کے لیے اس کتاب کا مطالعہ مفید ہے، کیونکہ کسی قدیم کتاب کو جدید مسائل کے انطباق کے ساتھ مع دلائل ووُجوہ پڑھنا فقہی بصیرت اور مہارت کا ذریعہ ہے، اُمید ہے اس کتاب کو پڑھنے سے یہ فائدہ حاصل ہوگا، ان شاء اللہ۔ کتاب کا کاغذ مناسب، جلد مضبوط ہے۔

واضح رہے کہ زیرِ تبصرہ کتاب میں جزئی مسائل کے انطباق میں علماء کرام اور مفتیانِ کرام میں آراء کا اختلاف متوقع ہے۔ کتاب کا مطالعہ اس اختلاف کی گنجائش کو سامنے رکھتے ہوئے کیا جائے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مؤلف، ناشر اور تمام معاونین کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے، اس کا نفع عام فرمائے، آمین۔

تنقيح الحواشي لحل أصول الشاشي

شارح: مولانا عبدالحی استوری صاحب۔ صفحات: ۴۵۵۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: دارالکتب العلمیۃ، سلام کتب مارکیٹ، بالمقابل جامعہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔ رابطہ نمبر: 0312-2438530

شریعت کے چار دلائل ہیں: قرآن، حدیث، اجماع، قیاس، ان چار دلائل سے شریعت کے

احکام مستنبط، ثابت اور ظاہر ہوتے ہیں۔ احکامِ شرعیہ ان چار دلائل سے کس طریقہ اور ترتیب سے ثابت ہوتے ہیں؟! کون سے دلائل معتبر ہیں؟! اور کن شرائط کے ساتھ ہیں؟! کون سے دلائل حقیقت میں دلیل نہیں بن سکتے؟! وغیرہ، ان اُمور کی پہچان کے لیے اصولِ فقہ کا علم اور فن مدوَّن و مرتب کیا گیا ہے۔ درسِ نظامی میں اس علم و فن کی کئی کتب پڑھائی جاتی ہیں، انہی میں سے ''أصول الشاشي'' بنیادی اور اہم کتاب ہے، درسِ نظامی میں اسی کتاب کے ذریعہ مبتدی طالب علم اصولِ فقہ سے شد بد حاصل کرتا ہے۔ کتاب عربی زبان میں ہے اور ابتدائی کتاب ہونے کی وجہ سے طلبہ کو شرح اور رہنمائی کی ضرورت بھی پڑتی ہے، اردو اور عربی زبان میں کافی شروحات لکھی گئی ہیں، زیرِ تبصرہ کتاب بھی ''أصول الشاشي'' کی عربی شروحات میں ایک مفید اضافہ ہے، شارح جناب مولانا عبدالحی استوری صاحب (قدیم فاضل جامعہ بنوری ٹاؤن) نے کافی عرصہ اس کتاب کی تدریس کی ہے، اور اپنے طویل تجربات کو سامنے رکھتے ہوئے یہ شرح لکھی ہے۔ مولانا نے شرح لکھتے ہوئے کئی چیزوں کی رعایت کی ہے، بالخصوص کوشش کی ہے کہ عبارت آسان اور عام فہم ہو، طالب علم کے مستویٰ اور استعداد کو سامنے رکھتے ہوئے اصول و قواعد کو آسان کر کے سمجھایا ہے اور طویل دروس کی تلخیص بھی کی ہے۔

شارح نے اپنے قلم سے شرح کی درج ذیل خصوصیات بیان کی ہیں:

- ''أصول الشاشي'' کے پورے متن پر اعراب لگایا گیا ہے۔
- تمام دروس کی تفصیل و تجزّی اور تقطیع کی گئی ہے۔
- ہر درس کے بعد تمرینیں اور مشقیں دی گئی ہیں۔
- مشکل مقامات کو آسان عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے۔
- امتحانی مراحل کے اعتبار سے دروس کو مرتب کیا گیا ہے۔
- اصول و قواعد کی مثالوں کے ساتھ تطبیق کا اہتمام کیا گیا ہے۔
- ہر درس کے شروع میں اُس درس سے متعلق اہم اُمور کا خلاصہ دیا گیا ہے۔
- شرح میں مذکور آیاتِ قرآنیہ اور احادیثِ نبویہ کی تخریج کی گئی ہے۔''

کتاب کا کاغذ عمدہ، طباعت دو رنگہ، ٹائٹل دیدہ زیب، سیٹنگ بہترین اور جلد مضبوط ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شارح کی خدمت کو قبول فرمائے اور کتاب کا نفع عام فرمائے، آمین

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....